رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ "الفضل قادیان"

روزنامہ

الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر۔ غلام نبی

قیمت دو پیسے

جلد ۲۳	مورخہ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ	یوم پنجشنبہ	مطابق ۹ فروری ۱۹۳۶ء	نمبر ۱۸۵

احرار اور اُن کے ہمنواؤں کی انتہائی بے حیائی اور کمینگی

معاندین کا مظاہرہ بداخلاقی جماعت احمدیہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا

احرار اور ان کے ہمنوا آج کل جماعت احمدیہ کے خلاف جس کمینگی۔ رذالت اور فحش گوئی سے کام لے رہے ہیں۔ اسے دیکھ کر ہر شریف انسان یہ کہنے پر مجبور ہوگا۔ کہ انسانیت اور شرافت کا ایک ذرہ بھی ان لوگوں میں باقی نہیں رہا۔ کیونکہ یہ مختلف مقامات میں تقریروں کے علاوہ "ترجمانِ احرار" "مجاہد" اور "احسان" میں مجسم بے شرمی و بے حیائی بن کر رونما ہو رہے ہیں:۔

جیسا کہ ہم نے ایک گزشتہ پرچہ میں بتایا ہے۔ بقول چودھری افضل حق "دشمن جب مقابلہ سے عاجز آجاتا ہے۔ تو جھوٹے پروپاگنڈا پر اتر آتا ہے"۔ احرار جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں جھوٹے پروپیگنڈے کے ساتھ ہی بے حیائی کے پروپیگنڈے پر بھی اتر آئے ہیں۔ اور ہر روز ایسی ایسی خرافات گھڑ کر شائع کر رہے ہیں۔ جو محض ان کے خبث باطن۔ اور ان کی گندہ فطرت کا نتیجہ ہیں اور جن کی عفونت کو کوئی شریف انسان ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت نہیں کر سکتا جتنی کہ

وہ لوگ جو جماعت احمدیہ سے عداوت۔ اور عناد رکھنے میں ان کے شریک کار ہیں۔ اور جو ان کی اچھالی ہوئی غلاظت کو سونگھنے میں مسرت محسوس کرتے ہیں۔ ان پر اگر کوئی ایک آدھ چھینٹا بھی پڑ جائے۔ تو بلبلا اٹھتے ہیں۔ اور لنگر لنگوٹے کس کر اینٹ کا جواب پتھر سے دینے لگ جاتے ہیں:۔

اس بارے میں ہم احرار کی طرف ایک تحریر معہ "ارکان ادارۂ احسان" کی چیخ و پکار کے اس لئے پیش کرنا چاہتے ہیں کہ وہ لوگ جو شرافت کو قابل قدر جوہر سمجھتے ہیں۔ جو کمینگی اور رذالت سے نفرت رکھتے ہیں۔ اور جو فحش گوئی۔ اور فحش کلامی کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہیں۔ وہ غور کریں۔ کہ احرار ان تمام حدود کو کس بے باکی سے عبور کر چکے ہیں۔ اور کس طرح کھلم کھلا بے حیائی اور بے شرمی سے کام لے کر لوگوں کے اخلاق تباہ کر رہے ہیں:۔

۶ر فروری کے "مجاہد" نے "آقائے مرتضٰی احمد خان افغان کا مرزائیوں کو دندان شکن جواب" کے عنوان سے ایک سرتاپا جھوٹ اور محض افترا شائع کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

"بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جب آقائے مرتضٰی احمد خان نے ۲۵ر جنوری کے احسان میں "بریدِ قادیان" کے عنوان سے ایک نوٹ شائع کیا تو مرزائیوں کو اس سے بے حد تکلیف ہوئی۔ اور کہنے لگے۔ کہ ہم نے تو بڑی کوششوں سے دفتر احسان میں "ہوحق" وغیرہ کے ذریعہ یہ انتظام کیا تھا۔ کہ ریفارم لیگ کی خبریں۔ اور ان کی کارروائیاں احسان میں شائع نہ ہونے پائیں اور جب کوئی مراسلہ ریفارم لیگ کا آئے۔ تو اس کو نیشنل لیگ میں پہنچا یا جائے۔ مگر اب پھر خان کابلی کے یارِ وفادار مرتضٰی احمد خان رخصت ختم کر کے دفتر میں آگئے ہیں۔ اور اب پھر ہماری وُہی گت احسان کے ذریعہ ہوا کریگی جو پہلے ہوا کرتی تھی اس سلسلے میں ایک روایت یہ بھی سنی گئی ہے کہ مرزائیوں نے آقائے مرتضٰی احمد خاں صاحب پر ڈورے ڈالنے شروع کئے۔ اور کہا۔ کہ خدا کے لئے بریدِ قادیان اور احمدیہ ریفارم لیگ کی خبریں شائع فرمایا کریں۔ مگر آقائے موصوف نے جواب دیا۔ کہ میری غیر حاضری میں جو کچھ ہوا۔ اور جس قدر تم لوگوں نے فائدہ اٹھایا اسی کو کافی سمجھو۔ مجھ سے یہ امید مت رکھو۔ کہ میں ریفارم لیگ کے ارکان اور اپنے برادر افغانی خان کابلی سے غداری کر لوں گا۔ البتہ ایک صورت سے برید قادیان اور ریفارم لیگ کی کارروائیاں نہیں شائع ہو سکتی ہیں۔ کہ مرزا محمود مجھے "مستورات" کے بورڈنگ میں یا اس لائبریری میں ایک رات کے لئے مہمان کی حیثیت سے مجھے ٹھیرائیں۔ جس کے متعلق بعض غالی مرزائیوں نے روایت کی ہے۔ کہ اس میں لائبریرین "مستورات" مقرر کی گئی ہیں"۔

ان سطور میں جہاں "احسان" والوں پر بالواسطہ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے کسی احمدی سے ساز باز کر کے نہ صرف ریفارم لیگ کی خبریں وغیرہ شائع کرنے سے انکار کر دیا۔ بلکہ جب کوئی مراسلہ ریفارم لیگ کا آتا۔ تو اسے نیشنل لیگ میں پہنچا دیتے۔ وہاں مدیر و سرِ دبیر احسان کے اپنے منہ سے وہ اوباشانہ اور بے شرمانہ الفاظ کہلائے گئے ہیں جنہیں کوئی شریف انسان گوارا نہیں کر سکتا۔ لیکن اس کے جواب میں "ارکان ادارۂ احسان" نے بعنوان "مجاہد کے مراسلہ نگار کا خبث باطن" جو کچھ لکھا ہے وہ یہ ہے:۔ "خداوندان دکار پردازان روزنامہ "مجاہد" کے دلوں میں ادارۂ "احسان" کے خلاف جو زہر آلود جذبۂ خصومت بھرا پڑا ہے۔ اس کی ایک ادنٰی مثال وہ مراسلہ ہے۔ جو ۶ر فروری کے "مجاہد" میں کوائف قادیان" کے زیر عنوان "نامہ نگار خصوصی قادیان" کی طرف سے شائع کیا گیا ہے اور جس میں دیگر خرافات واہیہ کے علاوہ ارکان "ادارۂ احسان" پر بہ انتشائے مدیر اعلیٰ یہ الزام لگانے کی بالواسطہ سعی کی گئی ہے۔ کہ اول الذکر اشخاص مرزائیت کے معاملہ میں منافقانہ رواداری کے مرتکب بھی ہو سکتے ہیں"۔

اور اسی امکان کا اصلی نتیجہ یہ تھا۔ کہ آقائے مرتضیٰ احمد خاں مدیر اعلےٰ کی عدم موجودگی میں بعض تحریصات نے ادارہ "احسان" کو ریفارم لیگ کی خبریں اور مراسلات شائع کرنے سے باز رکھا۔ نعوذ باللہ من ذالک

ہم ارکان ادارہ "احسان" معاصر "مجاہد" پر واضح کرنا اپنا اخلاقی اور دینی فرض سمجھتے ہیں۔ کہ فتنہ مرزائیت کے خلاف ہماری جہد استیصال بدستور سابق محکم ہے۔ اور خلافت قادیان کے خلاف ہمارا عقیدہ مثل ما دام اسنواؔر "احسان" کے فائل شاہد ہیں۔ کہ ہم نے کسی زمانہ میں بھی دجل قادیان کی تکذیب و تردید میں بخل سے کام نہیں لیا۔ اور لیتے بھی کیونکر جب کہ ہم اس کام کو خالصۃً فی سبیل اللہ اور اپنے عقائد کی پختگی کی بناء پر انجام دے رہے ہیں۔ مخالفت قادیان کے معاملہ میں "مجاہد" والوں کے پیش نظر شخصی وجاہت و وقار کے برقرار رکھنے کی غرض ہو سکتی ہے۔ لیکن "احسان" والے اس قسم کی آلائشوں سے بالاتر ہیں۔

"مجاہد" کے مذکورہ بالا مراسلہ میں ہر چند آقائے مرتضیٰ احمد خاں کو پاس قادیان سے مستثنیٰ کیا گیا ہے۔ لیکن اس استثناء کے باوجود یہ بدگمانی پیدا کرنے کی مذموم کوشش کی گئی ہے۔ کہ خدانخواستہ قادیان کی معتوبات اپنی عشوہ طرازیوں سے آقائے موصوف کے اعتقاد راسخ کو متزلزل کر سکتی ہیں۔

ہم "مجاہد" والوں کے اس خبث باطن پر اظہار نفرت کرتے ہوئے یہ اعلان کرنا مناسب خیال کرتے ہیں۔ کہ قصر خلافت قادیان کی ثروت و حشمت اور وہاں کی زاہد فریب مستورات مرتضیٰ احمد خاں اور ان کے رفقائے کار کے ایمان کا بال تک بیکا نہیں کر سکتیں ہمارا "البرز شکن گرز" تا دم آخر قادیانیت کے دجل و کفر کو ریزہ ریزہ کرنے کے لئے معروف عمل رہے گا۔

آخر میں ہم "خداوندان مجاہد" کی خدمت میں عرض کریں گے۔ کہ اگر وہ ادارہ احسان سے کسی قسم کی پیکار کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تو بے معنی نوک جھونک اور در پردہ سب و شتم کو چھوڑ کر کھلے طور پر سامنے آئیں۔ اور بخت آزمائی کے لئے جو میدان چاہیں تجویز کر لیں۔ ہم خدمت مقابلہ کے لئے حاضر ہیں ؎

تو تیر آزما ہم جگر آزمائیں"

اس "شذرہ" میں اس بات کی تردید کرنے کے لئے تو بہت کچھ ہاتھ پاؤں مارے گئے ہیں۔ کہ ارکان دارۂ "احسان" نے کسی سے کوئی سمجھوتہ کیا۔ لیکن بداخلاقی اور بے حیائی کا جو الزام "مدیر سر دبیر" کی ذات پر لگایا گیا۔ اس کی تردید نہیں کی گئی۔ بلکہ ایسا رنگ اختیار کیا گیا ہے۔ جو سراسر اوباشانہ ہے۔ اور جس سے "ارکان ادارہ احسان" پر بے حیائی اور بے شرمی ماتم کرتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔

ہمارے یہ کمینے اور بے حیا مخالف سمجھتے ہیں۔ کہ شرم و حیا کو بالائے طاق رکھ کر انہوں نے ہمارے خلاف جو ذلیل ترین طریق عمل اختیار کر رکھا ہے۔ اس سے وہ ہمیں نقصان پہنچا سکیں گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ ہمیں نقصان پہنچانے کی بجائے اپنے خبث باطن کا اظہار کر رہے اور اپنے اخلاق کی لاش کے لئے اپنے ہاتھوں تابوت تیار کر رہے ہیں۔ اگر ان بدفطرت اور بے حیا لوگوں کو معلوم نہیں۔ تو اب سن لیں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت بھی ایسے بدکردار اور خبیث الفطرت لوگ موجود تھے۔ جو مومنات کے نام لے لے کر ان سے اپنے باحیانہ تعلقات کا اعلان کیا کرتے تھے۔ حتیٰ کہ امہات المومنین رضی اللہ عنہم کی ذات ستودہ صفات بھی ان اوباشوں اور بے حیاؤں کی فحش کلامی کی زد سے نہ بچ سکی۔ لیکن کیا اس سے مومنات یا امہات المومنین رضی اللہ عنہم پر کوئی حرف آیا۔ قطعاً نہیں اسی طرح آج جو لوگ جماعت احمدیہ کی پاک دامن خواتین پر محض خبث باطن کی وجہ سے اتہام لگاتے۔ اور ان کی طرف گندے اور ناپاک خیالات منسوب کرتے ہیں۔ وہ اپنا ہی نامۂ اعمال سیاہ کر رہے۔ اپنی ہی گندی فطرت کا اظہار کر رہے۔ اور اپنی ہی اخلاقی موت کا اعلان کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ احمدیوں کو تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام کے مثیل قرار دے رہے ہیں۔ اور اپنے آپ کو ان بدقماش اور بد افعال لوگوں کے مثیل بنا رہے ہیں۔ جنہوں نے مومنات اور امہات المومنین کے خلاف بکواس کر کے دنیا میں اپنے لئے ذلت اور رسوائی خریدی۔ اور آخرت کے لئے بھڑکتی ہوئی جہنم تیار کی۔ یہ ہیں وہ لوگ جو جماعت احمدیہ کو مٹا دینے اور احمدیت کو نابود کر دینے کے لئے اٹھے ہیں۔ مگر ہم تو کیا کوئی احمدیت سے تعلق نہ رکھنے والا بھی شریف [illegible]

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۴ فروری سے ۷ فروری ۱۹۳۶ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے

نمبر	نام	مقام	نمبر	نام	مقام
۱	عبد الغنی صاحب ستوطن	ضلع گوجرانوالہ	۱۱	مستری علی محمد صاحب	ضلع نوابشاہ سندھ
۲	شریف اللہ صاحب "	امرتسر	۱۲	جلال الدین صاحب	" "
۳	محمد شفیع صاحب "	سہارنپور	۱۳	خداداد صاحب	" "
۴	کبیر دائیں صاحب	کشمیر	۱۴	عبد الحمید صاحب نومسلم	" "
۵	اہلیہ محمد حسین خانصاحب	سکھر	۱۵	عنایتاں صاحبہ اہلیہ	" " " "
۶	میر محمد صاحب	ضلع نواب شاہ سندھ	۱۶	دین احمد صاحب پسر	" " " "
۷	گل بشر صاحب	" "	۱۷	عائشہ صاحبہ دختر	" " " "
۸	رانشیم بی بی صاحبہ	" "	۱۸	علی حسن صاحب	سندھ
۹	عبد الرحیم صاحب	" "	۱۹	اختر علی صاحب	نواب شاہ "
۱۰	علی محمد صاحب ولد کریم بخش صاحب	" "	۲۰	گل محمد صاحب	" "
			۲۱	موسےٰ صاحب	" "

ریتی چھلہ کے متعلق مجسٹریٹ علاقہ کا حکم معطل ہو گیا

قادیان ۷ ر فروری ریتی چھلہ کے احاطہ کے متعلق مسٹر سی ایل۔ کوٹس مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ نے ایسی حالت میں کہ اس احاطہ کے متعلق مقدمہ ان کی عدالت میں زیر سماعت ہے۔ ۳۱ر جنوری کو زیر دفعہ ۱۴۲ مختار صدر انجمن احمدیہ کو یہ نوٹس دیا تھا۔ کہ احاطہ کے جو دروازے تار سے بند ہیں۔ انہیں فوراً اور جو اینٹوں سے بند ہیں انہیں ایک ہفتہ کے اندر اندر کھول دیا جائے۔ اس حکم کے خلاف نگرانی کے لئے اس کے فیصلہ کی مصدقہ نقل کی ضرورت تھی۔ جسے جلد سے جلد حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی گئی۔ مگر وہ بالکل آخری وقت میں ملی۔ اور ۶ر فروری کو سشن جج گورداسپور کی عدالت میں ایک تو اس حکم کے خلاف نگرانی کی درخواست دی گئی۔ اور دوسری درخواست علاقہ مجسٹریٹ کے اس حکم کو ۷ر فروری تک دروازے کھول دیئے جائیں معطل کرنے کے متعلق پیش کی گئی۔ آج گورداسپور سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ سشن جج گورداسپور نے اس حکم کو معطل کر دیا ہے۔ اور ۱۰ فروری درخواست نگرانی کی سماعت کے لئے مقرر کی ہے۔

"ترجمان احرار" کی ایک غلط بیانی کی تردید

سندھ کو تشریف لے جاتے ہوئے جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ خانپور کے سٹیشن پر پہونچے۔ تو یہاں کی جماعت احمدیہ حضور کی زیارت کے لئے ریلوے سٹیشن پر موجود تھی۔ ملاقات کرنے والوں میں برکت علی صاحب ولد عمر الدین خانصاحب سکنہ خانپور بھی تھے۔ جنہوں نے نہایت اخلاص کے ساتھ حضور سے مصافحہ کیا۔ اور عرض کیا کہ میرے متعلق جو کچھ احرار کے اخبار مجاہد میں لکھا گیا ہے وہ بالکل جھوٹ ہے۔ اور انہوں نے حسب ذیل بیان لکھایا۔

میں خداتعالےٰ کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں۔ کہ میں خداتعالےٰ کے فضل سے احمدی ہوں۔ احرار نے میرے متعلق جو مجاہد میں لکھا ہے وہ بالکل جھوٹ ہے۔ خاکسار برکت علی ولد عمر دین جالی خانپور گواہ محمد دین ولد امیر الدین سکنہ [illegible]

عیسائیت کا ترقی کے بعد زوال

(۱)

موجودہ صدی کے اوائل میں علوم متفرقہ کی ترقیات مسلسل اور اصولِ اخلاق کی بہترین تجدید نے دنیائے عیسائیت کے عقائد میں وہ انقلاب برپا کیا ہے۔ کہ جس کی مثال تاریخ مذاہب میں بالکل مفقود ہے۔ کہاں تو اٹھارویں صدی اور اس سے بھی قریب تر زمانہ تک پیروانِ یسوع کی ذہنی حالت یہ تھی۔ کہ غیر معقول اصُول پر نہ صرف مطمئن تھے۔ بلکہ ان کی نفسیاتی زندگی میں توازن اس طور پر قائم تھا۔ کہ انہیں کبھی خواب میں بھی) ان مسائل کے بطلان کے متعلق خیال نہ گزرا تھا۔ کہاں اب یہ حالت ہے۔ کہ تازہ سائنٹیفک ایجادات اور انکشافات کی روشنی میں نہ صرف ان کا نفسیاتی توازن اور اطمینانِ قلب زائل ہو چکا ہے۔ بلکہ اب اس سستی کی جگہ غور و فکر اور تدبر نے لے لی ہے۔ اور اسی غور و فکر نے تحقیق اور جستجوئے حق کے ساتھ مل کر عیسائیت کی سر بفلک عمارت کو ریزہ ریزہ کر دیا ہے۔ کیونکہ جب اصولِ عیسائیت کو صداقت کے پیمانہ پر ماپا گیا۔ تو وہ نہایت کمزور ثابت ہُوئے۔ یہاں تک کہ یورپ کے مقتدایانِ مذہب نے سیاسی راہنماؤں کے اس نظریہ کے ساتھ کامل اتفاق کیا۔ کہ عیسائیت بلا شبہ فرسودہ ذہنیت کی یادگار ہے۔ اور اس کے سوا کچھ نہیں۔ یہ نئے خیالات صرف عوام الناس تک ہی محدود نہیں۔ بلکہ مشاہیر یورپ نے بھی عیسائیت کے عقائد پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ ان میں سے چند ایک یہ ہیں۔ سر آلیور لاج۔ ڈین انگ۔ بشپ آوف برمنگھم۔ ڈاکٹر برٹرینڈ رسل۔ مسٹر ایچ جی ویل۔ برنارڈ شا۔ اور ہیو وال پول۔ کچھ لوگ ان میں سے اعلےٰ پایہ کے ادیب ہیں۔ اور کچھ فلسفۂ عتیق وجدید کے ماہرین۔ اور بعض لیڈرانِ مذاہب۔ اور یہ نکتہ زنی انہی پر ختم نہیں۔ بلکہ وہ مایۂ ناز ہستیاں پیش کی جا سکتی ہیں۔ جو یورپ و امریکہ کے لئے باعثِ فخر ہیں۔ اور جنہوں نے ان خیالاتِ فاسدہ کو جن میں ان کے آباء و اجداد مبتلا تھے۔ ٹھکرا دینے میں ہرگز تامل سے کام نہیں لیا:

یہ امر مغرب کی بدلی ہوئی ذہنیت کو پیش کرنے سے خوب واضح ہو جائے گا کہ کفارہ اور تثلیث عیسائیت کے محور ہیں۔ جن کے گرد اگرد عیسائی علم الٰہیات کا نظام گردش کرتا ہے۔ مگر اب کوئی مغرب میں اگر چراغ لے کے بھی ڈھونڈے۔ تو اسے کوئی ایسا معقول انسان نظر نہیں آئے گا۔ جس کا ان عقائد پر اسی رنگ میں۔ اور انہی معنوں میں ایمان ہو جن معنوں میں پوپ گریگری۔ آگسٹن لوتھر۔ لیٹیمر۔ کرنیمر۔ اور رڈلے جیسی ہستیوں کا ایمان تھا۔ اسی طرح متقدمین کے دیگر نظریات مثلاً مسیح کا جسمانی رفع اور بائیبل کا خطا و سہو سے مبرا ہونا بھی نقادانِ زمانہ حاضرہ کی تنقید کا سختی سے نشانہ بنے ہوئے ہیں۔ اسی طرح بائیبل کی تعلیم دوزخ کی کیفیات کے متعلق اتنی کریہہ المنظر اور دُور از قیاس و عقل ہے۔ کہ مدبرانِ یورپ اس کے وجود سے ہی منکر ہو بیٹھے ہیں:

مختصراً یہ کہ اصولِ عیسائیت میں سے شاذ ہی کوئی ایسا ہو جس کو پیروانِ یسوع نے عملی طور پر اب ترک نہ کر دیا ہو۔ مگر ان سب عقائد سے بڑھ کر جسے دُور از عقل قرار دیا گیا ہے۔ وہ الوہیت مسیح کا عقیدہ ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ایک انسان کو جو باقی انسانوں سے کسی صورت میں افضل و برتر نہیں یہ عروج دینا۔ کہ گویا وہ خدا ہے۔ عقلِ انسانی کی تحقیر و تذلیل کرنا ہے۔ اناجیل میں مسیح کے جو حالاتِ زندگی درج ہیں۔ ان سے اس کی کمزوری و بے چارگی ثابت ہے۔ اور یہ امر سخت حیران کن ہے۔ کہ باوجود ان بیانات کے الوہیت مسیح کا عقیدہ کس طرح پیدا ہو گیا۔ اور پھر ایسا بے دلیل اصُول اتنی صدیاں ایمان کا مرکز کیسے بنا رہا۔ اس سوال کا جواب اس وقت درکار نہیں۔ ہاں ان امور سے یہ بات بدیہی طور پر معلوم ہو گئی۔ کہ عوام الناس کسی حد تک ضعیف الرائے اور سریع الاعتقاد واقع ہوئے ہیں۔ اور یہ کہ پال کی طرح ذرہ بھر جاذبیت رکھنے والا انسان باقی لوگوں کے نفوس پر اپنے فلسفۂ خیالات کا اثر ڈال سکتا ہے۔ اور کہ وُہی اثر آئندہ آنے والی نسلوں کے اذہان میں صدیوں تک متمکن رہ سکتا ہے:

اس دَور کی مذہبی تحقیقات نے واضح کر دیا ہے۔ کہ موجودہ عیسائیت قدیمی بُت پرستی اور شرک کا ہی عکس ہے۔ کیونکہ مسیح کے حالاتِ زندگی اور اقوالِ زریں میں جو اناجیل اربعہ میں درج ہیں۔ ہمیں کوئی ایسی بات نہیں ملتی جس کی بنا پر اناجیل مذکورہ کو اس باطل عقیدہ کا ماخذ قرار دیا جا سکے۔ شاید یہی وجہ ہے۔ کہ اقوامِ مغرب نے اس عقیدہ کے متعلق بغاوت شروع کر دی ہے۔ اور لطف یہ ہے کہ اس کے خلاف موجودہ جنگ اتنی ہی سرگرمی سے شروع ہے۔ کہ جتنی شدت کہ ابتدا میں اس کی تائید کے متعلق تھی۔ اور اس پر طرہ یہ ہے۔ کہ جن ملکوں کے باشندے اس خیال پر جان تک نثار کرنے کو تیار تھے۔ وہی اب اس کے جانی دُشمن ہیں۔ اب کلیسیائی اداروں میں جو عقیدہ پرورش پا رہا ہے۔ اور جس کو عام عیسائی جوق در جوق قبول کر رہے ہیں وہ یہ ہے۔ کہ "مسیح نے اناجیل میں ہرگز دعوےٰ نہیں کیا۔ کہ وہ جسمانی معنوں میں ابن اللہ ہے۔ جیسا کہ عام طور پر اس کے بن باپ ہونے سے نتیجہ نکالا جاتا ہے۔ اور نہ ہی اس نے کبھی فلسفہ کے معنوں میں ابن اللہ ہونے کا دعوےٰ کیا۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ اس نے صرف عام فہم معنوں میں اسے اپنے لئے روا سمجھا یعنی جس طرح باقی نفوس روحانی وابستگی کے مفہوم میں خدا کے بیٹے کہلانے کے حق دار ہیں"۔

اب تو یہ خیال شمالی یورپ کے ہر خاص و عام نے قبول کر لیا ہے۔ مگر اول اول جس ہستی نے اس کا اظہار کیا۔ وہ پروفیسر اڈولف ہارنیک اور ایرنیسٹ رینن صاحب ہیں۔ ان دونوں رہبرانِ کلیسیا نے عیسائیت کے سابقہ اصول کے خلاف علمِ بغاوت اسی وقت بلند کیا۔ جبکہ صراطِ قدیم سے ذرہ بھر لغزش بھی سخت سزا کی مستحق سمجھی جاتی تھی۔ اور ایسے مجرم کو معاً معاشرتی حقوق سے محروم کر دیا جاتا۔ مگر ان دو مدبرانِ یورپ نے ان تکالیف اور مصائب کی پروا نہ کرتے ہُوئے سچائی کا اظہار کیا۔ اور اس طرح انہوں نے امریکہ و یورپ کے دوسرے لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے راستہ صاف کر دیا۔ جن کے ہاتھوں عیسائیت کی موت مقدر تھی:

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ابھی اوائل عمر میں ہی تھے۔ جب کلیسیائی دُنیا میں ان مسیحی عقائد کے خلاف جو گزشتہ دو ہزار برس سے عیسائیت کی بنیاد تھے سخت ہنگامہ خیز بغاوت شروع ہو گئی۔ اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقاصد (یعنی مسیح ناصری کے غلطی خوردہ پیرؤوں کو راہ راست پر لانا) کے حصول میں آسانیاں پیدا ہو گئیں: مترجم نور دین بی اے:

مولوی احمد علی کی قادیان میں

بے سر و پا اور اشتعال انگیز تقریر

قادیان ۷ فروری۔ آج ۱۲ بجے کی ٹرین سے احرار ایک شخص مولوی احمد علی کو لاہور سے لائے۔ جس نے مسجد ارائیاں میں تقریر کی۔ دوران تقریر میں حاضرین کو مخاطب کرتے ہُوئے جن کی تعداد بہت تھوڑی تھی بار بار مولوی مذکور کہتا۔ یہ بات یوں ہے۔ یا نہیں لیکن حاضرین کی جہالت کا یہ عالم تھا۔ کہ جہاں مولوی مذکور ان کی زبان سے "ہاں" نکلوانا چاہتا۔ وہاں بسا اوقات "نہیں" کہہ بیٹھتے اور جہاں "نہیں" کہلوانا چاہتا۔ وہاں "ہاں" کہہ دیتے۔ مولوی مذکور نے ختم نبوت کے متعلق نہایت بودے دلائل دیئے۔ مثلاً اس نے کہا جس طرح بکری کے بڑھنے کی ایک حد ہے۔ اور وہ بڑھتے بڑھتے گائے نہیں بن سکتی۔ اسی طرح نبوت کی بھی حد ہے۔ جو حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی۔ آخری عہدہ بہت اعلےٰ ہُوا کرتا ہے اور نبوت کا آخری عہدہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ملا اسی لئے آپ سب سے بڑے نبی ہیں۔ اسی سلسلہ میں مولوی مذکور نے اپنے عقائد بیان کرتے ہوئے کہا۔ ہمارا عقیدہ ہے۔ کہ خدا کے بعد کوئی خدا نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی رسول نہیں۔ قرآن مجید کے بعد کوئی وحی نہیں۔ اور جس کا یہ عقیدہ ہو خواہ وہ کتنا ہی بدکار اور گنہگار ہو۔ اس کے لئے یہ تینوں باتیں جنت میں جانے کا سرٹیفکیٹ ہیں۔

دوران تقریر میں مولوی مذکور نے سخت غلط بیانی سے کام لیتے ہُوئے لوگوں کو اشتعال دلانے کے لئے کہا۔ کہ مرزا صاحب نے خدائی کا دعوےٰ کیا حالانکہ خدا ایک ہے۔ رسول ہونے کا دعوےٰ کیا۔ حالانکہ رسول کریم

مخالفین احمدیت کی تحریفی حرکات کی چند اور مثالیں

الفضل میں مخالفین احمدیت کی تحریفی حرکات کے متعلق ایک مفصل مضمون شائع ہو چکا ہے۔ بعض مزید حوالہ جات جن سے ان لوگوں کے تحریف کرنے کا مزید ثبوت ملتا ہے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ اس سے حق پسند اصحاب اندازہ کر سکتے ہیں۔ کہ ہمارے مخالف ہمارے دلائل سے عاجز آ کر کس قسم کی حرکات کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

(۱)

مشکوٰۃ شریف میں ایک حدیث ہے۔ لو کان بعدی نبیٌ لکان عمرؓ۔ اس سے غیر احمدی جب ختم نبوت کا غلط استدلال کیا کرتے ہیں۔ ہم ان کو یہ جواب دیتے ہیں۔ کہ اس سے آگے ھذا حدیث غریب لکھا ہوا ہے۔ یعنی یہ حدیث غریب ہے۔ اور پھر اس پر جو حاشیہ ہے وہ یہ ہے وقد نقل بو یادۃ حسنٍ فی نسخۃٍ من الترمذی و قد نقلہ ابن الجوزی ایضاً عنہ و رواہ احمد فی مسندہ والحاکم فی صحیحہ عنہ والطبرانی عن عصمت ابن مالکؓ وفی بعض الطرق ھذہ الحدیث لو لم ابعث لبعثت یا عمرؓ۔ یعنی یہ حدیث ایک اور طریق سے بھی بیان ہوئی ہے۔ اور وہ اس طرح کہ اے عمرؓ اگر میں نہ مبعوث ہوتا۔ تو پھر تجھے مبعوث کیا جاتا۔ یہ حاشیہ اس مطلب کی تائید کرتا ہے۔ جو ہم بیان کرتے ہیں۔ اس کے جواب سے عاجز آ کر غیر احمدی مولوی صاحبان نے اس حاشیے کو آج کل کی نئی مشکوٰۃ سے جو سن ۱۹۳۲ء میں دہلی مطبع نور محمد مالک اصح المطابع میں شائع ہوئی ہے نکال دیا ہے۔ اور حاشیے کی جگہ خالی چھوڑ دی ہے۔

(۲)

معراج نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ہمارا یہ عقیدہ ہے۔ کہ حضور کو معراج جسمانی نہیں۔ بلکہ روحانی ہوا۔ جس کی تائید میں ہم قرآن و حدیث و دیگر کتب وغیرہ سے بہت سے دلائل دیتے ہیں۔ اور بعض مصنفین کے اقوال واشعار بھی پیش کرتے ہیں۔ جو معراج جسمانی کے قائل نہ تھے۔ مثلاً معراج نامہ قادری پنجابی کا ایک شعر یہ ہے۔

چپ محمد حرف نہ کیتا سُتا نال غمی دے
دھانا روح جنابے والوں بت مکان زمیں تے

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بے چینی اور اضطراب کی حالت میں خاموش سو گئے۔ اور اسی حالت میں بحالتِ خواب آپ کی روح جناب الٰہی کی بارگاہ میں پہونچی۔ اور جسم زمین پر ہی رہا۔ اب اس شعر کو معراج نامے سے خارج کر دیا گیا ہے۔ تاکہ احمدی اس کو پیش نہ کر سکیں۔

(۳)

حضرت شاہ رفیع الدین کے ترجمہ قرآن مجید میں ماکان محمد ابا احدٍ من رجالکم ولٰکن رسول اللہ وخاتم النبیین کی آیت کے نیچے آپ نے خاتم النبیین کا ترجمہ نبیوں کی مہر کیا ہوا تھا۔ لیکن اسکو کاٹ کر نئے ایڈیشن میں بجائے نبیوں کی مہر کے نبیوں کا ختم کرنے والا کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح اور بہت سے چھوٹے چھوٹے حوالے ہیں۔ جو انہوں نے تبدیل کر دیئے ہیں۔ مثلاً مشکوٰۃ میں باب خاتم النبوۃ میں ایک حدیث پر حاشیہ تھا۔ اور اس میں خاتم النبیین کی بحث تھی۔ جو ہماری تائید کرتی تھی۔ اس کو بالکل اڑا دیا گیا ہے۔ اور پھر لطف یہ ہے کہ الزام ہم پر لگاتے ہیں۔ کہ تم حوالے غلط بناتے ہو۔ احمدی احباب کو ان کے دھوکہ میں نہ آنا چاہیئے۔

خاکسار:۔ محمد صدیق امرتسری "جامعہ"

شہنشاہ معظم جارج پنجم کی وفات

پس جماعت ہائے احمدیہ کے ماتمی جلسے

رنگون

۲۵ر جنوری۔ جماعت احمدیہ رنگون اور جماعتہائے احمدیہ برما کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا جب میں ملک معظم کی وفات پر اظہار رنج و افسوس کے ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ اور مندرجہ ذیل تار گورنر صاحب برما کی خدمت میں ارسال کیا:۔

جماعت ہائے احمدیہ برما شہنشاہ معظم جارج پنجم کی وفات حسرت آیات پر انتہائی حزن و ملال کا اظہار کرتی اور یور ایکسی لنسی سے استدعا کرتی ہیں۔ کہ ہماری طرف سے شاہی خاندان کو تعزیت اور ہمدردی کا پیغام پہونچا دیا جائے

شیخ محمد سعیدی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی امیر جماعت احمدیہ رنگون

بنگلور

۲۴ جنوری جماعت احمدیہ بنگلور کی طرف سے ریذیڈنٹ صاحب میسور کی خدمت میں ملک معظم جارج پنجم کی وفات پر حسب ذیل پیغام بھیجا گیا۔

جماعت احمدیہ بنگلور ملک معظم شہنشاہ جارج پنجم کی وفات پر انتہائی رنج و افسوس کا اظہار کرتی ہوئی حضور والا سے ملتجی ہے۔ کہ ہماری طرف سے دلی ہمدردی کا پیغام شاہی خاندان تک پہونچا دیا جائے۔

خاکسار غلام قادر سکرٹری انجمن احمدیہ بنگلور

امرتسر

۲۸ جنوری جماعت احمدیہ امرتسر نے ملک معظم شہنشاہ جارج پنجم کی وفات پر حزن و ملال کے اظہار کے لئے ایک جلسہ منعقد کیا۔ جس میں احباب جماعت نے آپکے اوصاف حمیدہ بیان کئے۔ اور تخت برطانیہ سے جذبات وفاداری کا اظہار کیا۔ آخر میں ملک معظم کی وفات پر جذبات رنج و افسوس اور شاہی خاندان کی خدمت میں جذبات ہمدردی کا پیغام پہنچانے کا ریزولیوشن پاس کیا گیا (نامہ نگار)

مونگھیر

۲۴ر جنوری ملک معظم جارج پنجم کے انتقال پر جماعت احمدیہ مونگھیر کی طرف سے ایک تعزیتی تار ہز ایکسلنسی وائسرائے بہادر کی خدمت میں ارسال کیا گیا۔ اور ہز ایکسی لنسی گورنر صاحب صوبہ بہار اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مونگھیر کی خدمت میں تعزیت کے خطوط بھیجے گئے۔ ہز ایکسی لنسی گورنر صاحب صوبہ بہار کی طرف سے اس کے جواب میں شکریہ اور پیغام ہمدردی کے شاہی خاندان تک پہنچائے جانے کا خط موصول ہوا۔

خاکسار خلیل احمد امیر جماعت احمدیہ مونگھیر

مہگاؤں

۲۸ر جنوری جماعت احمدیہ مہگاؤں سی۔ پی نے ملک معظم جارج پنجم کی وفات پر ماتمی جلسہ کیا۔ ملک معظم آنجہانی کے اوصاف حمیدہ پر تقریریں کی گئیں اور ایسا کے اس نقصان عظیم پر انتہائی رنج کا اظہار کرتے ہوئے شاہی خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔

خاکسار محمد الدین مہگاؤں

نوشہرہ

۲۸ جنوری کی جماعت احمدیہ نوشہرہ نے ایک اجلاس منعقد کر کے ملک معظم جارج پنجم کی وفات پر دلی رنج و افسوس اور شاہی خاندان سے ہمدردی اور تعزیت کا ریزولیشن پاس کیا۔

خاکسار غلام حیدر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ

گونڈہ شہر

۲۸ جنوری ممبران جماعت احمدیہ کے ایک جلسہ میں ملک معظم جارج پنجم کی وفات پر انتہائی جذبات رنج والم کا اظہار کیا گیا۔ اور ہز میجسٹی شہنشاہ ایڈورڈ ہشتم کی درازی عمر اور آپ کے عہد حکومت کی سرسبزی و شادابی کے لئے دعا کی گئی۔

خاکسار عبدالرزاق گونڈہ

نوماہی بجٹ چندہ عام و حصہ آمد پورا کرنیوالی جماعتیں

ذیل میں ان جماعتوں کی فہرست درج کی جاتی ہے۔ جنہوں نے اپنا نوماہی بجٹ پورا کیا یا اس سے زائد ادا کر دیا ہے۔ اور جن کے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور پیش ہو چکے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

نمبر شمار	نام جماعت	بجٹ نوماہی	نوماہی وصولی چندہ
	حلقہ گورداسپور		
۱	بٹالہ	۱۸۳	۳۴۴
۲	وڈالہ بانگر	۷۵	۷۵
۳	قلعہ لال سنگھ	۲۴	۳۱
۴	لودی ننگل	۶۲	۸۳
۵	فیض اللہ چک	۱۲۸	۱۲۸
۶	دہرم کوٹ رندھاوا	۴۵	۶۰
۷	علی وال جٹاں ننگروال	۱۴	۲۳
۸	رحیم آباد	۶۱	۶۳
	حلقہ سیالکوٹ		
۹	اور لہجا گوٹی	۲۳۳	۲۳۳
۱۰	پسرور نوشہرہ	۹۰	۹۰
۱۱	بو بک مرالی	۸	۱۱
۱۲	چیندر کے منگولے	۱۳۸	۱۴۸
	حلقہ امرتسر		
۱۳	دوجووال گلانوالی	۴۶	۴۹
۱۴	بابا بکالہ	۲۱	۲۲
	حلقہ لاہور		
۱۵	گنج ۔ لاہور	۶۸۰	۶۹۷
۱۶	چھاؤنی لاہور	۷۰۰	۱۰۲۱
	حلقہ شیخوپورہ		
۱۷	مریدکے	۲۴	۳۸
	حلقہ گوجرانوالہ		
۱۸	پیرکوٹ	۱۲۲	۱۲۲
	حلقہ لائلپور		
۱۹	چک ۶۴۸	۳۰	۵۷
	حلقہ سرگودہا		
۲۰	مجوکہ	۱۴۵	۱۴۵
۲۱	چک ۹۹	۹۳	۲۱۴
۲۲	گھوگھیاٹ	۹۹	۱۰۷
۲۳	چک رادواسیل	۵۵	۵۷
	حلقہ گجرات		
۲۴	بھوپتیاں	۷	۹
۲۵	کریانوالہ	۱۵۶	۱۶۷
۲۶	ڈنگہ	۴۸	۷۰
۲۷	بھیلہ	۲۳	۲۹
۲۸	جوڑہ کرنانہ	۶۸	۶۸
	حلقہ جہلم		
۲۹	کلر کہار	۲۸	۳۲
	حلقہ کیمبل پور		
۳۰	کرمنہ فتح خان	۱۸۶	۴۸۲
	حلقہ ڈیرہ غازیخان		
۳۱	بستی رنداں	۱۱۷	۱۷۳
۳۲	لجنہ اماء اللہ کوٹ قیصرانی	۶۳	۶۳
	صوبہ سرحد		
۳۳	پشاور	۱۹۰۰	۲۴۲۸
۳۴	مالاکنڈ	۸۶۵	۹۱۴
۳۵	پاڑہ چنار	۲۷	۳۰
۳۶	بنوں	۹۱۴	۹۱۴
	حلقہ ملتان		
۳۷	چاہ احمد یانوالہ	۲۷	۳۸
۳۸	چک ۹۹ ن	۱۴۹	۱۶۴
	حلقہ منٹگمری		
۳۹	چک [illegible]	۳۳۰	۴۹۷
۴۰	دیپالپور	۶۷	۷۶
	حلقہ جالندھر		
۴۱	گہلن	۶۲	۷۱
	حلقہ لدھیانہ		
۴۲	جھمٹ	۷۵	۷۹
	حلقہ ریاست ہائے پٹیالہ وغیرہ		
۴۳	سرہند	۶۲	۷۵
۴۴	برنالہ ریاست	۲۴	۷۵
	حلقہ انبالہ		
۴۵	انبالہ	۹۰۴	۹۱۷
	حلقہ دہلی و شملہ		
۴۶	دہلی	۱۴۷۰	۲۰۵۷
۴۷	ہانسی	۲۸	۵۳
	حلقہ کشمیر		
۴۸	شظفر آباد	۱۵	۱۹
	حلقہ سندھ		
۴۹	سکھر	۱۰۲	۲۷۲
۵۰	کراچی	۱۱۷۶	۱۴۳۸
۵۱	احمد آباد سٹیٹ	۱۶۶	۲۶۲
۵۲	کوٹ احمدی	۱۱۷	۲۱۳
	حلقہ یوپی		
۵۳	منصوری	۴۷۱	۵۱۶
۵۴	شاہجہانپور	۳۱۲	۳۱۲
۵۵	فیض آباد	۱۹۲	۲۲۸
۵۶	الہ آباد	۲۰۷	۲۲۴
	حلقہ بہار و اڑیسہ		
۵۷	رانچی	۹۰	۹۰
۵۸	سری پارو بدن پدا	۱۵	۲۲
	حلقہ بمبئی		
۵۹	بمبئی	۲۷۱	۳۶۸
	حلقہ حیدر آباد دکن		
۶۰	سکندر آباد	۲۱۱۸	۲۱۵۱
۶۱	نندید	۱۵۰	۲۶۲
	حلقہ میسور		
۶۲	شیموگہ	۳۴۰	۳۴۶
	حلقہ مدراس ۔ مالابار و سیلون		
۶۳	کولمبو	۶۰	۸۲
	ممالک بیرون ہند		
۶۴	زاہدان	۲۶۵	۳۸۴
۶۵	زنجبار	۵۴۰	۷۲۸
۶۶	(آسٹریلیا دبروم)	۶۰	۸۸

نوٹ۔ ان جماعتوں کی فہرست جنہوں نے اپنے نوماہی بجٹ کا ۷۵ فی صدی یا اس سے زائد مگر سو فی صدی سے کم ادا کر دیا ہے۔ انشاء اللہ آئندہ شائع کی جائے گی۔

ناظر بیت المال

چندہ تحریک جدید کی جلد ادائیگی کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا قابل تقلید طریق عمل

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید سال دوم کے لئے -/۱۰۳۴ روپیہ کا وعدہ جو گذشتہ سال کے ادا کردہ وعدہ -/۷۲۰ سے ڈیوڑھا تھا دسمبر ۳۵ء کے پہلے ہفتہ میں خزانہ تحریک جدید میں فوری طور پر داخل فرما دیا تھا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

حقیقت یہ ہے۔ کہ چندہ تحریک جدید ایک ہنگامی اور فوری چندہ ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ جو ہنگامی چندے کسی خاص ضرورت کے ماتحت کئے جائیں۔ ان کا فوری ادا ہو جانا ضروری ہوتا ہے تا جس غرض اور ضرورت کے ماتحت کئے گئے ہوں۔ اس کام میں روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے سلسلہ کو نقصان نہ ہو۔ پس اس وجہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا وعدہ فوری طور پر ادا فرماتے ہوئے احباب کرام کیلئے اسوہ قائم فرمایا ہے۔ اس لئے جن احباب کے پاس روپیہ ہو۔ یا جو احباب قرض وغیرہ کا انتظام کر سکتے ہوں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اتباع میں جلد سے جلد اپنا چندہ ادا کر کے ثواب حاصل کریں۔ ہاں ان مخلص احباب کے لئے جن کے پاس روپیہ نہ ہو۔ یا جو فوری انتظام اپنی مالی حالت کے لحاظ سے نہ کر سکتے ہوں۔ اس تبلیغی جنگ میں شامل ہونے کے لئے اجازت ہے۔ کہ وہ ایک سال کے اندر ادا فرما دیں۔ لیکن بعض احباب ایسے ہیں۔ جو باوجود روپیہ ہونے یا انتظام کر سکنے کے اپنے وعدہ کی رقم اس لئے جلدی ادا نہیں کرتے۔ کہ ایک سال کے اندر داخل کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن ایسے احباب کو یاد رہے کہ وہ اپنے ثواب کو جب تک ادا نہ کریں گے پیچھے ڈال رہے ہیں۔ حالانکہ ایک دن کا ثواب بھی ایسی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جا سکے۔ پس چونکہ چندہ تحریک جدید ہنگامی اور فوری چندہ ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنا چندہ تحریک جدید فوری ادا فرما دیا ہے۔ اس لئے احباب کو حتی الوسع جلد سے جلد ادا کر کے سابق بالخیرات بننا چاہیئے۔ جو احباب فوری ادائیگی سے مجبور رہوں۔ لیکن مجبوری بھی وہی ہے۔ جو خدا کے ہاں مجبوری ہو وہ مجبوری نہیں۔ جو انسان خود اپنے لئے قرار دے لے۔ ان کو سال کے اندر ادا کرنا چاہیئے لیکن انہیں بھی چاہیئے۔ کہ وہ دفتر کو بتا دیں۔ کہ کس ماہ چندہ ادا کریں گے۔ تا ان کا وقت نوٹ کر لیا جائے۔ اور اگر ضرورت ہو۔ تو ان کو یاد دلایا جا سکے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید۔ قادیان

بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان کی
نئے سال کے نئے تحفے
کتابوں کی قیمتوں میں نمایاں کمی

احباب جماعت کی علمی۔ مذہبی اور روحانی معلومات میں اضافہ کرنیکے لئے گزشتہ سالوں کی طرح اسدفعہ بھی بکڈپو نے کئی ہزار روپیہ صرف کرکے مندرجہ ذیل کتب شائع کی ہیں۔ اور انکی قیمتوں میں بھی اتنی کمی کردی ہے۔ کہ خود دوست بھی حیران ہونگے اور یہی وجہ ہے۔ کہ اس دفعہ جلسہ سالانہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی بکڈپو کی نئی مطبوعات میں سے بعض کے خریدنے۔ پڑھنے اور انہیں غیر احمدیوں اور غیر مسلموں میں تقسیم کرنیکی پُرزور سفارش فرمائی تھی۔

تذکرہ

یعنی مجموعہ الہامات کشوف و رؤیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ وہ معرکۃ الآراء تالیف ہے جس کے متعلق جلسہ سالانہ سے قبل حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے متعدد بار اعلان الفضل میں شائع ہوچکا ہے۔ اور جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ہر احمدی کو تاکیداً فرمایا تھا۔ کہ وہ اسے خریدے اور بلاناغہ پڑھے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ دوستوں نے اسے ہاتھوں ہاتھ خرید لیا۔ اب صرف پچاس نسخے باقی ہیں۔ وہی دوست اس نعمت غیر مترقبہ کو حاصل کر سکیں گے۔ جو جلد سے جلد اپنی درخواستیں بھیجدینگے۔ تقطیع بڑی۔ کاغذ۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ حجم ۸۰۰ صفحہ۔ سارے کپڑے کی جلد اور قیمت صرف اڑھائی روپیہ ؂

احمدیت یعنی حقیقی اسلام

یہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی وہ بیش بہا تصنیف ہے۔ جو حضور نے اسلام کی حقانیت اور احمدیت کی صداقت پر لکھی تھی۔ پہلے اس کی گراں قیمت تھی۔ مگر اب عام اشاعت کی خاطر قسم اول کی قیمت ۱۱ر مجلد عہ۱ر اور قسم دوم کی ۹ر اور مجلد ۱۰ر کردی ہے۔

جلسہ سالانہ پر حضرت صاحب نے بھی اس کی اشاعت کیلئے دوستوں کو خاص طور پر تاکید فرمائی تھی۔ امید ہے۔ کہ احباب جماعت اس نہایت ہی مفید ضروری اور بیش قیمت تصنیف کو خرید کر اپنوں اور پرایوں میں تقسیم کریں گے ؂

دعوت الامیر

یہ بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی مشہور تصنیف ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے اور اس کی صداقت پر بہترین دلائل رقم فرمائے ہیں۔ اس کی بھی پہلے گراں قیمت تھی۔ مگر اب عام اشاعت کیلحاظ قسم اول کی قیمت ۱۱ر اور مجلد قسم اول کی ۱۵ر قسم دوم ۹ر اور مجلد قسم دوم کی ۱۰ر کردی ہے۔ حضرت صاحب نے جلسہ سالانہ پر اس کے لئے بھی تاکید فرمایا تھا۔ کہ وہ اس کو غیر احمدیوں میں کثرت سے تقسیم کریں ؂

سیرت خاتم النبیین حصہ اوّل

مصنفہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

یہ کتاب پندرہ سولہ سال قبل بھی چھپی تھی۔ مگر اس وقت صاحبزادہ صاحب موصوف کے مدنظر صرف وہ نوجوان تھے۔ جن کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق عام معلومات بہم پہنچانا مقصود تھا۔ مگر اب اس پر از سر نو نظر ثانی اور بہت زیادہ قیمتی اضافہ کرکے چھپوایا گیا ہے۔ تاکہ مبتدی اور منتہی سبھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ پہلے اس کی قیمت سوا دو روپیہ تھی۔ مگر اب صرف ایک روپیہ کردی گئی ہے۔ حالانکہ اس میں مضمون بھی زیادہ ہے اور صفحات بھی زیادہ مجلد کی قیمت عہ۱ر ہے جنہوں نے اس کا دوسرا حصہ خریدا ہوا ہے انہیں تو یہ نیا ایڈیشن ضرور ہی خریدنا چاہئے۔ کیونکہ اس کے بغیر ان کی معلومات مکمل نہیں ہوسکتیں ؂

اسمہٗ احمد حصہ دوم

یہ مکرمی جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ کا وہ پُر حقائق لیکچر ہے۔ جو اس دفعہ جلسہ سالانہ پر دیا۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقوال سے ہی بتلایا گیا ہے۔ کہ آپ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کس قدر حقیقی عشق تھا۔ دوستوں کو چاہئے۔ کہ رسالہ ہذا غیر احمدیوں میں کثرت سے تقسیم کریں۔ تاکہ انہیں معلوم ہو۔ کہ حضرت مسیح موعودؑ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق تھے۔ حجم ۸۰ صفحہ بڑا سائز۔ مگر عام اشاعت کی خاطر قیمت صرف ۲ر ؂

انکے علاوہ مندرجہ ذیل الکتب بھی جو بکڈپو نے یا دوسرے کتبخانوں نے چھپوائیں ہمارے ہاں موجود ہیں۔ دوستوں کو چاہئے۔ کہ یہ بھی ہم سے منگوائیں ؂

کشتی نوح بڑا سائز ۱۰ر مجلد ۲ر ؂
آسمانی فیصلہ ۔ ۲ر ؂
سیرت المہدی حصہ اول عہ۱۰ر ۔ مجلد عہ۱۲ر ؂
فتاویٰ احمدیہ عہ۱۰ر مجلد عہ۱۲ر ؂

ملنے کا پتہ:۔ بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان (پنجاب)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شوشنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ منشی خاں ولد محبوب خاں ذات راجپوت ساکن موضع کھرو تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے اور بورڈ نے ۱۹ ۲/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۱/۳۶ ۱۷

دستخط
مہر عدالت

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شوشنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ہریا ولد جھنڈو ذات چمار ساکن موضع مائیلی تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۲۴ ۲/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔

مورخہ ۱/۳۶ ۲۱

دستخط
مہر عدالت

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شوشنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ منہدی خاں ولد گامی خاں ذات راجپوت ساکن موضع سڑوعہ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے اور بورڈ نے ۲۴ ۲/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں ؂

مورخہ ۱/۳۶ ۳۱

دستخط
مہر عدالت

خریداران الفضل جن کو وی پی ہونگے

جن خریداران الفضل کا چندہ ۱۶ جنوری لغایت ۱۵ فروری ۳۶ء کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے نام ۱۵ فروری ۳۶ء کا پرچہ وی پی ہوگا۔ جسے وصول کرنیکے لئے تیار رہیں۔ وی پی وصول نہ ہونے کی صورت میں اخبار روک دیا جائے گا۔ (مینیجر)

۵۷ - سید صادق حسین صاحب
۶۱ - چوہدری غلام احمد صاحب
۱۶۷ - ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب
۴۷۰ - چوہدری مولا بخش صاحب
۶۲۰ - خانصاحب غلام محی الدین خانصاحب
۶۴۹ - مولوی محمد الدین صاحب
۶۷۹ - راجہ علی محمد صاحب
۸۱۷ - فخر الاسلام صاحب
۸۷۳ - مستری مہر اللہ صاحب
۹۲۷ - بابو عبید اللہ صاحب
۱۰۵۳ - ایم نظیر خانصاحب
۱۰۷۴ - منشی سلطان عالم صاحب
۱۱۵۳ - بابو عبد الغفور صاحب
۱۴۱۲ - منشی محمد طفیل صاحب
۱۵۱۴ - منشی محمد حسین صاحب
۱۵۷۹ - قاضی محمد شریف صاحب
۱۶۷۱ - عبد الغفار صاحب
۱۶۹۱ - مولوی غلام رسول صاحب
۱۷۰۹ - ماسٹر نذیر عالم صاحب
۱۸۳۶ - عبد الستار صاحب
۲۱۰۶ - میاں ابراہیم صاحب
۲۵۴۶ - سید صادق علی صاحب
۲۷۱۷ - مولوی غلام نبی صاحب
۲۷۴۰ - چوہدری عطا محمد صاحب
۳۱۷۰ - میاں غلام حسین صاحب
۳۲۲۱ - چوہدری غلام احمد صاحب
۳۴۱۶ - مولوی مبارک احمد صاحب
۳۴۷۳ - ہدایت اللہ صاحب
۳۴۷۹ - قریشی عبد المجید صاحب
۳۵۰۹ - چوہدری فضل احمد صاحب
۳۵۱۵ - محمد شفیع صاحب
۳۶۸۳ - چوہدری نعمت خانصاحب
۳۹۹۳ - میاں احمد صاحب
۴۰۰۸ - ماسٹر فتح محمد صاحب
۴۰۱۶ - شیخ فضل الرحمن صاحب
۴۰۲۴ - چوہدری جلال الدین صاحب
۴۰۶۴ - چوہدری محمد لطیف صاحب
۴۲۸۲ - منشی عطا محمد صاحب
۴۳۹۸ - ایم کے عابد شریف صاحب
۴۴۲۴ - منشی کریم بخش صاحب
۴۵۵۳ - خانصاحب نعمت اللہ صاحب
۴۵۸۷ - سید محمد عقیل صاحب
۴۶۳۶ - غلام محمد صاحب اختر
۴۷۴۸ - چوہدری ابوالہاشم خانصاحب
۴۸۲۹ - محمد حسین صاحب
۴۸۶۰ - امام بخش صاحب
۵۰۸۴ - دوست محمد صاحب
۵۲۳۱ - چوہدری محمد بخش صاحب
۵۳۳۰ - چوہدری سردار خانصاحب
۵۳۵۳ - ڈاکٹر عبد العزیز صاحب
۵۴۱۵ - ملک محمد فقیر اللہ خانصاحب
۵۶۱۳ - لال کرم الہی صاحب
۵۷۲۴ - سعد اللہ خانصاحب
۵۸۳۴ - ڈاکٹر اعظم علی صاحب
۵۸۳۶ - بابو محمد خانصاحب
۶۰۲۶ - رسالدار حاکم علی خانصاحب
۶۱۰۶ - بابو مولا بخش صاحب
۶۳۲۱ - بابو محمد عالم صاحب
۶۳۲۷ - کریم بخش صاحب
۶۴۷۲ - اے۔ جی۔ ناصر صاحب
۶۷۲۶ - حبیب الرحمن صاحب
۷۰۰۱ - روزی خانصاحب
۷۲۴۰ - چوہدری سردار احمد صاحب
۷۲۵۷ - بنت ڈاکٹر احمد خانصاحب
۷۲۷۴ - چوہدری شاہ محمد صاحب
۷۵۵۸ - ملک حسن محمد خانصاحب
۷۸۳۴ - مولوی قدرت اللہ صاحب
۷۹۰۰ - مخدوم محمد افضل صاحب
۷۹۰۳ - بدیع الزمان صاحب
۸۰۴۲ - محمد کٹی صاحب
۸۰۷۵ - رشید احمد صاحب
۸۰۸۶ - ڈاکٹر حاجی احمد خانصاحب
۸۱۶۵ - بابو غلام محمد صاحب
۸۱۸۲ - شیخ ظہور الدین صاحب
۸۳۲۷ - حکیم میر سعادت علی صاحب
۸۳۳۰ - محمد الدین صاحب
۸۳۳۴ - فضل الرحمن صاحب
۸۳۶۵ - محمد عزیز صاحب
۸۳۸۵ - بابو مہر الہی صاحب
۸۵۰۸ - شیخ عبد الحمید صاحب
۸۵۱۵ - چوہدری محمد بخش صاحب
۸۵۵۲ - حوالدار میجر علی محمد صاحب
۸۷۱۳ - ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب
۸۷۴۶ - چوہدری امداد علی خانصاحب
۸۷۷۳ - شیخ خادم حسین صاحب
۸۷۹۷ - امام الدین صاحب
۸۸۰۳ - محمد یعقوب خانصاحب
۸۸۰۶ - سید مشتاق احمد صاحب
۸۸۱۸ - عبد الغنی صاحب
۸۸۸۱ - چوہدری غلام محمد صاحب بی۔ اے
۸۸۸۶ - چوہدری نذیر محمد صاحب
۸۸۸۷ - محمد نواب خانصاحب
۸۸۹۴ - ایم عبد العزیز صاحب
۹۰۲۰ - محمد الدین صاحب
۹۰۵۹ - میاں محمد سلطان صاحب
۹۰۷۷ - سید حسام الدین صاحب
۹۰۹۳ - چوہدری باغ الدین صاحب
۹۱۰۸ - مولوی محمد خورشید عالم صاحب
۹۱۲۷ - ایم محمد علی انور صاحب
۹۱۳۰ - ملک عبد الخالق صاحب
۹۱۴۳ - رانا فیض بخش صاحب
۹۱۵۸ - سیٹھ خیر الدین صاحب
۹۱۷۰ - خادم علی صاحب
۹۱۷۱ - عبد القادر صاحب
۹۱۷۸ - سید شمس الحق صاحب
۹۱۹۸ - اللہ بخش صاحب
۹۲۳۴ - پیر محمد صاحب
۹۲۱۷ - شیخ محمد عبد اللہ صاحب
۹۳۰۹ - قمر الدین صاحب
۹۳۲۳ - شیخ اسماعیل ابراہیم صاحب
۹۳۲۹ - چوہدری عبد الحی خانصاحب
۹۴۲۱ - احمد جان صاحب
۹۴۲۲ - عبد اللہ خانصاحب
۹۴۲۵ - چوہدری برکت علی صاحب
۹۴۳۵ - محمدی بیگم صاحبہ
۹۴۸۲ - خواجہ محمد شریف صاحب
۹۴۸۵ - عنایت اللہ صاحب
۹۵۰۰ - مستری محمد حسین صاحب
۹۵۲۶ - خانصاحب عبد الحلیم صاحب
۹۵۳۹ - محمد عبد العزیز صاحب
۹۵۷۱ - چراغ الدین صاحب
۹۵۸۵ - شیخ منظور الہی صاحب
۹۵۸۷ - مولوی عبد الماجد صاحب
۹۵۹۸ - سید تاج حسین صاحب
۹۶۰۶ - محمد عبد اللہ سراجدین صاحب
۹۶۲۸ - منشی محمد ابراہیم صاحب
۹۶۸۲ - سید محمد شاہ صاحب
۹۷۰۴ - محمد صدیق صاحب
۹۷۵۱ - غلام مرسلی صاحب
۹۷۹۲ - شیخ اعجاز احمد صاحب
۹۸۱۳ - حاجی الیاس نور محمد صاحب
۹۸۰۴ - ایچ ایم مرغوب اللہ صاحب
۹۸۳۳ - مختار احمد صاحب
۹۸۵۰ - چوہدری عبد الرشید صاحب
۹۸۷۳ - سردار بشیر احمد صاحب
۹۹۰۲ - شیخ قمر الدین صاحب
۹۹۱۶ - محمد انوار حسین صاحب
۹۹۴۱ - غلام قادر صاحب
۹۹۴۴ - چوہدری خان صاحب
۹۹۸۳ - میاں کرم رسول صاحب
۱۰۰۰۱ - سید سردار احمد صاحب
۱۰۰۲۷ - ملک عبد الرحمن صاحب
۱۰۰۴۲ - شیخ صدیق احمد صاحب
۱۰۱۰۷ - بجانہ ملک محمد شفیع صاحب
۱۰۱۱۱ - سید عنایت حسین شاہ صاحب
۱۰۱۷۷ - پریذیڈنٹ صاحب احمدی پور
۱۰۱۹۰ - میاں نعیم احمد صاحب
۱۰۱۹۳ - ڈاکٹر اے۔ اے۔ بٹری
۱۰۲۱۳ - خواجہ محمد صدیق صاحب
۱۰۲۳۲ - میاں امام الدین صاحب
۱۰۲۵۵ - اللہ بخش صاحب
۱۰۲۶۵ - بابو سردار احمد صاحب
۱۰۲۶۷ - شیخ اللہ بخش صاحب
۱۰۲۸۷ - محمد عثمان صاحب
۱۰۲۸۹ - غلام مولا خادم صاحب
۱۰۳۰۷ - میر سلام محمد صاحب
۱۰۳۲۴ - محمد شمس الدین صاحب
۱۰۳۵۲ - غلام مرتضے صاحب
۱۰۳۷۸ - ملک فضل حسین صاحب
۱۰۳۸۷ - منشی حبیب اللہ صاحب
۱۰۳۹۷ - مولوی غلام رسول صاحب
۱۰۴۰۳ - سید احمد صاحب
۱۰۴۰۹ - بابو مبارک احمد صاحب
۱۰۴۱۲ - عبد المجید صاحب
۱۰۴۳۲ - محمد بخش صاحب
۱۰۴۴۵ - عبد المجید خانصاحب
۱۰۴۵۰ - محمد شفیع صاحب
۱۰۴۹۱ - محمد نواز خان صاحب
۱۰۴۹۳ - نواب محمد عبد اللہ خانصاحب
۱۰۵۱۴ - بابو محمد سعید صاحب
۱۰۵۱۵ - محمد عبد الحفیظ صاحب
۱۰۵۱۷ - چوہدری عزیز حسین صاحب
۱۰۵۲۹ - منشی نور الدین صاحب
۱۰۵۳۲ - چوہدری اے حمید صاحب
۱۰۵۴۳ - محکم دین صاحب
۱۰۵۴۴ - محمد اشرف صاحب
۱۰۵۴۵ - چوہدری عبد الحکیم صاحب
۱۰۵۵۶ - محمد عبد القادر صاحب
۱۰۵۵۹ - سید محمد عبد الحمید صاحب
۱۰۵۷۳ - غلام احمد صاحب
۱۰۶۰۰ - پیر مرید احمد خانصاحب
۱۰۶۱۳ - مرزا غلام قادر صاحب
۱۰۶۳۶ - اکبر خان صاحب
۱۰۶۳۸ - وارث علی صاحب
۱۰۶۴۵ - افسر انچارج پولیٹکل سکرٹری [illegible]
۱۰۶۴۶ - بشیر احمد صاحب
۱۰۶۵۳ - محمد اصغر علی صاحب
۱۰۶۵۵ - منشی محمد حیات صاحب
۱۰۶۵۶ - بجانہ سردار کوڑے خان صاحب
۱۰۶۶۴ - عبد الغنی صاحب
۱۰۶۸۲ - ڈاکٹر ظفر حسن صاحب
۱۰۶۸۶ - چوہدری کرامت اللہ صاحب
۱۰۶۹۷ - محمد عبد اللہ صاحب
۱۰۷۱۵ - منشی عبد المجید خانصاحب
۱۰۷۲۰ - قاضی محمود حسن صاحب
۱۰۷۲۱ - حافظ سخاوت علی صاحب
۱۰۷۲۵ - خواجہ علیم الدین صاحب
۱۰۷۳۱ - شیخ محمد ابراہیم صاحب
۱۰۷۳۲ - میاں محمد شفیع صاحب
۱۰۷۴۰ - غلام محمد صاحب
۱۰۷۴۸ - گل محمد خانصاحب
۱۰۷۴۹ - راجہ فضل داد خانصاحب
۱۰۷۵۸ - سکرٹری جماعت عالم گڑھ
۱۰۷۶۱ - مولوی غلام نبی صاحب
۱۰۷۶۴ - چوہدری علی محمد صاحب
۱۰۷۷۶ - سید فضل الرحمن صاحب
۱۰۷۸۰ - عبد الرحمن صاحب
۱۰۷۸۵ - سید مہدی حسن صاحب
۱۰۷۸۹ - خان بہادر محمد مسلی صاحب
۱۰۷۹۴ - سید مسعود احمد صاحب
۱۰۷۹۶ - غلام رسول صاحب
۱۰۷۹۸ - ڈاکٹر محمد سعید صاحب
۱۰۷۹۹ - مولوی فصیح علی صاحب
۱۰۸۰۱ - چوہدری عبد الغفور صاحب
۱۰۸۰۲ - چوہدری اعظم بیگ صاحب
۱۰۸۰۷ - منشی دانشمند صاحب
۱۰۸۰۵ - ایم بشیر احمد صاحب
۱۰۸۱۴ - پروفیسر محمد صاحب
۱۰۸۲۳ - چوہدری بشیر احمد صاحب
۱۰۸۲۶ - غلام محمد صاحب
۱۰۸۳۱ - احمد الدین صاحب
۱۰۸۳۳ - ایچ۔ ایس نیر صاحب
۱۰۸۳۷ - بابو محمد احمد صاحب
۱۰۸۴۰ - پیر محمد اکبر صاحب
۱۰۸۴۲ - الف دین صاحب
۱۰۸۴۷ - شیخ محمد رمضان صاحب
۱۰۸۴۸ - بابو خلیل الرحمن صاحب
۱۰۸۴۹ - ملک عطاء الرحمن صاحب
۱۰۸۵۰ - سید عزیز اللہ شاہ صاحب
۱۰۸۵۸ - خواجہ محمد اقبال صاحب
۱۰۸۶۱ - چوہدری غلام محمد صاحب
۱۰۸۶۲ - سید ولایت شاہ صاحب
۱۰۸۸۱ - نصیر الدین احمد صاحب
۱۱۰۰۳ - عبد الکریم صاحب
۱۱۰۱۴ - محمد منظور احمد صاحب
۱۱۰۱۶ - محمد رشید الدین صاحب
۱۱۰۳۱ - ڈاکٹر ایس۔ اے صوفی

۱۱۰۳۷ - منشی خادم حسین صاحب
۱۱۰۵۵ - چودھری غلام اللہ صاحب
۱۱۰۷۱ - چودھری مولا بخش صاحب
۱۱۰۷۷ - منشی عبدالرحیم صاحب
۱۱۰۸۲ - مرزا امجد بیگ صاحب
۱۱۰۹۳ - خواجہ عبدالحمید صاحب
۱۱۱۱۷ - غلام احمد خان صاحب
۱۱۱۲۷ - محمد الطاف خان صاحب
۱۱۱۲۸ - چوہدری نعمت علی صاحب
۱۱۱۵۳ - شیخ کریم بخش صاحب
۱۱۱۵۶ - امیر جماعت جمو کی
۱۱۱۵۹ - عزیز النساء صاحبہ
۱۱۱۶۵ - محمد احمد خان صاحب
۱۱۱۷۲ - عبدالحلیم صاحب
۱۱۱۷۴ - مولوی فضل دین صاحب
۱۱۱۸۵ - چوہدری محمد عظیم صاحب
۱۱۱۸۷ - سید لال شاہ صاحب
۱۱۱۹۶ - عبدالقادر صاحب
۱۱۱۹۹ - ماسٹر سعد اللہ خان صاحب
۱۱۲۰۱ - چوہدری عبدالمجید صاحب
۱۱۲۱۴ - مسٹر ناصر احمد صاحب
۱۱۲۱۷ - سکرٹری صاحب
۱۱۲۲۵ - مرزا عنایت بیگ صاحب
۱۱۲۴۱ - ڈاکٹر محمد ثناء اللہ خان صاحب
۱۱۲۴۶ - حاجی رحیم بخش صاحب
۱۱۲۵۱ - ملک محمد یوسف خان صاحب
۱۱۲۵۴ - چوہدری محمد فضل صاحب
۱۱۲۶۱ - چوہدری خورشید احمد صاحب
۱۱۲۶۵ - محمد بشیر صاحب
۱۱۲۶۷ - شیخ عبدالرحمن صاحب
۱۱۲۶۸ - فیض محمد صاحب
۱۱۲۶۹ - محمد انور صاحب
۱۱۲۸۷ - سردار غازی محمد صاحب
۱۱۲۸۸ - مولوی نور احمد صاحب
۱۱۲۹۰ - چوہدری فتح محمد صاحب
۱۱۲۹۱ - سردار محمد افضل خان صاحب
۱۱۲۹۲ - سرفراز خان صاحب
۱۱۲۹۳ - محمد علی صاحب
۱۱۲۹۶ - محمد بخش خان صاحب
۱۱۲۹۸ - شیخ قطب الدین صاحب
۱۱۲۹۹ - راجہ محمد فیروز خان صاحب
۱۱۳۰۱ - محمد حسین صاحب

۱۱۳۰۵ - مولوی ابوالخیر صاحب
۱۱۳۰۶ - رام تک لال صاحب
۱۱۳۰۷ - غلام مصطفےٰ اکمال صاحب
۱۱۳۱۰ - محمد بخش صاحب
۱۱۳۱۵ - چودھری محمد ابراہیم صاحب
۱۱۳۱۶ - منشی برکت علی صاحب
۱۱۳۱۷ - خلیفہ ناصر الدین صاحب
۱۱۳۵۵ - مستری محمد الدین صاحب
۱۱۳۶۸ - سید مقبول احمد صاحب
۱۱۳۹۱ - ملک مبارک احمد صاحب
۱۱۳۹۸ - ایم اے بیگم صاحب
۱۱۴۰۱ - فضل حسین صاحب
۱۱۴۰۲ - مولوی عبدالرحمن صاحب
۱۱۴۰۵ - محمد یوسف صاحب
۱۱۴۲۲ - خواجہ عبدالعزیز صاحب
۱۱۴۲۴ - نواب رحمت یار جنگ صاحب
۱۱۴۲۸ - ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب
۱۱۴۳۰ - حوالدار رحیم بخش صاحب
۱۱۴۴۳ - سید ابراہیم شاہ صاحب
۱۱۵۰۴ - ملک احمد دین صاحب
۱۱۵۰۶ - خلیفہ صلاح الدین صاحب
۱۱۵۰۷ - محمد سرور خان صاحب
۱۱۵۱۲ - حاجی علی محمد صاحب
۱۱۵۱۵ - مولوی نور الحق صاحب
۱۱۵۲۲ - عبدالغنی صاحب
۱۱۵۳۸ - گیانی عباد اللہ صاحب
۱۱۵۴۴ - مسٹر ایف آر اسلم صاحب
۱۱۵۵۲ - شیخ عبدالمجید صاحب
۱۱۵۷۲ - چودھری خلیل الرحمن صاحب
۱۱۵۷۵ - محمد حسین صاحب
۱۱۵۸۹ - بشیر احمد صاحب
۱۱۵۹۴ - عبدالغنی و گلاب الدین صاحبان
۱۱۵۹۸ - دین محمد صاحب
۱۱۶۰۰ - محمد عزیز اللہ صاحب
۱۱۶۰۲ - رحمت خان صاحب
۱۱۶۰۹ - انوار الحق صاحب
۱۱۶۱۶ - حاجی موسےٰ صاحب
۱۱۶۱۷ - ابو محمد شفیع صاحب

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی اللہ داد ولد حسن ذات موتہ سکنہ چک ۱۰ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۱-۳-۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۲۱-۱-۳۶۔ دستخط۔ خان بہادر میاں غلام رسول چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی صالحوں ولد محرم ذات سیال سکنہ موضع سلارہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۱-۳-۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے تحریر مورخہ ۲۰-۱-۳۶ دستخط۔ خان بہادر میاں غلام رسول چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی نور رنگ اصالتاً و سمی تیب برکھا وغیرہ نابالغان پسران نورا ذات موتہ سکنہ چک نمبر ۱۰ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۲-۳-۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۲۱-۱-۳۶ دستخط خان بہادر میاں غلام رسول چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی ... ولد صلابت المعروف صادو ذات ... سکنہ اچھرال تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۲-۳-۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۲۰-۱-۳۶ دستخط خان بہادر میاں غلام رسول چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی گھمنڈ ولد شہامند ذات کوڈھن سکنہ فرید محمد کاٹھیہ۔ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۳-۳-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۱-۱-۳۶۔ دستخط خان بہادر میاں غلام رسول چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی راجہ ولد قاسم ذات سیال سکنہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۱۳-۳-۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے تحریر مورخہ ۱۹-۱-۳۶ دستخط۔ خان بہادر میاں غلام رسول چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۶ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی حکم سنگھ ولد کوٹ سنگھ ذات بردتی سکنہ ورسوآ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۱۴-۳-۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۲۰-۱-۳۶ دستخط خان بہادر میاں غلام رسول چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی بہادر ولد گنہ ذات جبہ سکنہ ٹھٹہ فتح علی تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۱۴-۳-۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے تحریر مورخہ ۲۱-۱-۳۶ دستخط خان بہادر میاں غلام رسول چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

معجون عنبری

یہ دوا دُنیا بھر میں مقبولیت حاصل کرچکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلے میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں بھی خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبِ حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول کے سُرخ اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دُنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی عہ روپیہ۔

نوٹ :- فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگا لیجئے۔ ہر مرض کی مجرب دوا منگا لیجئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ :- مولوی الحکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

تلاش گمشدہ

ایک لڑکا مسمی نور محمد ولد صفدر علی قوم عیشی ساکن راجوری ضلع جموں بعمر ۱۳ سال جلسہ سالانہ کے ایام میں قادیان آیا تھا۔ مگر اب لاپتہ ہے۔ اس کے ماموں مسمی فیروز الدین آجکل قادیان میں ہیں۔ اگر کسی دوست کو اس لڑکے کا علم ہو تو وہ دفتر ہذا میں جلد اطلاع دیکر ممنون فرمائیں :- (ناظر امور عامہ قادیان)

تندرستی طاقت و قوت مردمی بخشنے والی اکسیر دوا

ویریہ کرن گولیاں (رجسٹرڈ)

تمام مردانہ کمزوریوں کو ہٹا کر طاقت سے بھرپور کرنیوالی

بے نظیر دوا ہے۔ بدن میں خون و جوہر مردمی کمال درجہ بڑھاتی ہیں۔ دل و دماغ و جسم میں نئی طاقت بخشتی ہیں۔ جریان وغیرہ شکائتوں کو۔ کم طاقتی کو ہٹا کر اصلی قوت پیدا کرتی ہیں۔ حتیٰ کہ وہ لوگ بھی جو بے سمجھی کی غلط کاریوں سے اپنی طاقت کو نہایت کمزور یا بالکل ضایع کر چکے ہوں۔ ان گولیوں کے استعمال سے دوبارہ پوری قوت و لطف و جوانی حاصل کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک سو گولیاں تین روپے۔ نمونہ کی شیشی پچیس گولیاں ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک :-

راج ویدیہ ہنہ حکیم چند ویدبھوشن مالک امرت پرکاش اوشدھالیہ ہال بازار امرتسر

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ

اردو شارٹ ہینڈ :- صرف دس آسان سبق

پراسپکٹس و نمونہ سبق مُفت

اردو شارٹ ہینڈ ٹریننگ کالج بٹالہ (پنجاب)

سٹار ہوزری سے مال منگوانے والوں کے لئے حیرت انگیز رعایت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب کو سٹار ہوزری سے جرابیں خریدنے کے متعلق جو ارشاد فرمایا تھا۔ اس کی تعمیل کے لئے سہولتیں بہم پہونچانے کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ آئندہ جو دوست یہاں سے ایک درجن بھی جرابیں منگوائیں گے۔ ان سے محصولڈاک و پیکنگ وغیرہ کا خرچ نہیں لیا جائیگا۔ اس حیرت انگیز رعایت کے باوجود اگر کوئی دوست اس ہوزری کی بنی ہوئی جرابیں نہ استعمال کریں۔ تو سوائے اس کے کیا سمجھا جا سکتا ہے۔ کہ ہوزری کے متعلق جو قومی لحاظ سے ذمہ واری ان پر عائد ہوتی ہے۔ اس کا انہیں قطعاً احساس نہیں۔ مطلوبہ تعداد کی جرابوں کی قیمت نقشہ ذیل کے مطابق اپنے مقامی محاسب کے پاس جمع کر کے حاصل کردہ رسید آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔ ورنہ تعمیل کرنے سے ہم معذور ہوں گے ؃

سائز ۹½ تا ۱۱ سادہ لٹسر ۳/، ۴/، ۵/، ۶/ ؃
" ۸ تا ۹ " ۲/، ۴/، ۵/، ۵/
" ۸ " ۹ ڈیزائن دار :- ۶/
" ۹½ " ۱۱ اُونی ۱۲/
" ۸ " ۹ " ۸/

قیمت کے لحاظ سے کوالٹی میں بھی فرق ہوگا

جنرل مینجر

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

نئی دہلی ۶ فروری۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں مسٹر سکے ایل گابا نے ایک تحریک التوا پیش کرنی چاہی۔ کہ حکومت لاہور کے واقعات کو سلجھانے میں قطعاً ناکام رہی ہے۔ اور جس کا نتیجہ دو قوموں کی طرف سے سول نافرمانی کا اجرا ہوا۔ لیکن صدر نے تحریک کو پیش کرنے کی اجازت نہ دی۔

پونچھ ۶ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست پونچھ میں ہندو مسلم کشیدگی نے ناگوار صورت اختیار کر لی ہے۔ ہندو مسلمانوں کے خلاف پر زور پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔

نئی دہلی ۶ فروری۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں قانون ضابطہ فوجداری کے متعلق مسٹر بی داس کی قرارداد کے سلسلہ میں بحث کو ختم کرنے کے لئے لاء ممبر کی تحریک ۵۸ کے مقابلہ میں ۶۰ آراء سے مسترد ہو گئی۔ اس طرح حکومت کو اسمبلی میں دوسری شکست ہوئی۔

لاہور ۶ فروری۔ مسٹر مظہر علی اظہر نے ملک سر فیروز خان نون وزیر تعلیم پنجاب کے خلاف مسلمانوں کو سول نافرمانی کی ترغیب دینے کا الزام لگایا تھا۔ اس کے متعلق حکومت پنجاب کی طرف سے ایک سرکاری اعلان شائع کیا گیا ہے۔ جس میں اس الزام کی تردید کی گئی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ مسٹر مظہر علی چونکہ حکومت کے ایک وزیر کی عزت پر اتہام آمیز حملے کرنے پر مصر ہے۔ اس لئے حکومت پنجاب واضح کر دینا چاہتی ہے۔ کہ نہ صرف اس کے عائد کردہ الزامات بے بنیاد ہیں بلکہ اس کا وہ بیان جو اس نے لیجسلیٹو کونسل میں بدیں مفاد دیا۔ کہ حکومت کے ایک رکن نے سول نافرمانی کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ اسی طرح صداقت سے معرا ہے۔

نئی دہلی ۶ فروری۔ آج اسمبلی میں مسٹر ستیہ مورتی نے دریافت کیا۔ کہ کیا مسٹر سبھاش چندر بوس کو انگلستان جانے کی ممانعت ہے؟۔ سر ہنری کریک نے جواب میں کہا۔ کہ نائب وزیر ہند دارالعوام میں اس کے متعلق بیان دے چکے ہیں انگلستان جانے کی اجازت دینا وزیر ہند کے اختیار میں ہے اور انہوں نے اس سلسلہ میں گورنمنٹ ہند سے مشورہ نہیں کیا۔ اس سوال کے جواب کا کہ کیا گورنمنٹ وزیر ہند کو پابندی ہٹانے کا مشورہ دے گی۔ ہوم ممبر نے نفی میں جواب دیا۔

لنڈن ۶ فروری۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے دارالعوام میں انگلستان کی تمام سیاسی جماعتوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ فرقہ وارانہ مناقشت کے سدباب کا اہم ترین طریقہ یہ ہے کہ اہم اقتصادی مسائل کی طرف توجہ کی جائے ہندوستان کے زراعتی مسائل اور بے کاری کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ ہم اراضی کے موجودہ نظام کی بجائے زراعت کو اجتماعی اور اشتراکی اصولوں پر فروغ دینا چاہتے ہیں۔ کانگرس کامل آزادی کی علمبردار ہے اور ہندوستان برطانوی ملوکیت کے دائرہ سے باہر نکلنا چاہتا ہے۔ دارالعوام کے ایک رکن کے سوال کے جواب میں کہا۔ کہ اگر انگریز ہندوستانیوں سے دوستانہ معاہدہ کرنے کے بعد ہندوستان سے انگریزی فوجیں ہٹا لیں۔ تو ہندوستانی فوجیں ملک کے تحفظ کے لئے کافی ہیں۔

روما ۶ فروری۔ اطالوی سپہ سالار بڈوگلیو کا ایک مکتوب مظہر ہے۔ کہ اطالوی افواج نے ڈولو سے دس میل کے فاصلہ پر حبشی افواج کو شکست دی ایک اور اطالوی فوج نے دریائے پفا کے قریب حبشیوں کو شکست دی۔ اور متعدد سپاہی اسیر کر لئے

بہاولپور ۶ فروری۔ بہاولپور میں سبھا والوں کی خلاف قانون کارروائیوں اور ان کی طرف سے پولیس پر خشت باری نے چونکہ صورت حالات کو ناقابل برداشت بنا دیا ہے۔ اس لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بہاولپور نے بذریعہ اعلان شورش پسندوں کو متنبہ کیا ہے کہ اگر وہ اب بھی امن عامہ میں خلل ڈالنے کا موجب بنے رہے۔ تو مجبوراً حکومت کو سخت کارروائی کرنی پڑے گی۔ جس کی تمام تر ذمہ داری انہیں مفسدہ پردازوں پر ہو گی

اخبار "ڈیلی ہیرلڈ" لنڈن کا نامہ نگار اٹالیہ اطلاع دیتا ہے۔ کہ مسولینی کے خلاف شمالی اٹلی میں بغاوت کے آثار نمایاں طور پر پیدا ہو گئے ہیں۔ دس لاکھ کے قریب اشخاص سرکشی پر آمادہ ہیں۔ بغاوت زدہ رقبوں میں اطالوی حکام سرگرم عمل ہیں۔ ٹائرل کے باشندوں میں بغاوت بڑھ رہی ہے۔

لاہور ۶ فروری۔ تحریک شہید گنج کے سلسلہ میں آج پانچ رضاکاروں پر مشتمل جتھہ نکالا گیا پولیس نے حسب معمول اسے گرفتار کر کے سنٹرل جیل بھیج دیا۔ اب روزانہ صرف ایک جتھا نکلا کرے گا۔

بنارس ۶ فروری۔ آج پولیس نے متعدد مقامات پر جن میں ہندو یونیورسٹی کا ہوسٹل بھی شامل ہے چھاپے مارے اور ضبط شدہ لٹریچر برآمد کیا۔

بمبئی ۶ فروری۔ امپیریل فلم سٹوڈیو میں آگ لگ جانے سے سینما کی تمام چیزیں جل کر خاکستر ہو گئیں۔ کئی ہزار روپے کے نقصان کا اندازہ کیا جاتا ہے۔

برلن ۶ فروری۔ جرمنی نے اس پراپیگنڈا کے خلاف جو سوئیٹزرلینڈ میں اشتراکیوں کی طرف سے نازیوں کے خلاف جاری ہے۔ سوئیٹزرلینڈ سے احتجاج کیا ہے۔ جرمن وزیر نے پوری تحقیقات کے لئے درخواست کی ہے۔

نئی دہلی ۶ فروری۔ معلوم ہوا ہے مسلمان قائدین مسجد شہید گنج کے بارے میں سر آغا خاں سے مشورہ لیں گے۔ سر آغا خان ان سے ملاقات کر کے ان کے خیالات وائسرائے کے سامنے پیش کریں گے

لنڈن ۶ فروری۔ واشنگٹن کے سرکاری خزانہ نے فرانس اور ہالینڈ کو جانے والے گل سونے کا انسٹھ ۱۵ لاکھ پونڈ کی قیمت میں لے لیا ہے

کینٹن ۶ فروری۔ چین کے ایک زبردست اشتراکی لیڈر کی زیر کردگی پچاس ہزار اشتراکی کوئیٹنگ کے جنوب مشرق میں پندرہ میل کے فاصلے پر ڈیرہ ڈالے پڑے ہیں نانکنگ اور ہوناں سے فوجیں اور ہوائی جہاز شہر کی حفاظت کے لئے پہنچ گئے ہیں۔

حیدرآباد ۶ فروری حیدرآباد دکن لیجسلیٹو کونسل میں ۱۹ فروری کو لازمی پرائمری تعلیم کے بل کی منظوری کے لئے تحریک پیش کی جائیگی

امرتسر ۶ فروری۔ گیہوں تیار ۲ روپے ۲ آنے ۶ پائی۔ نخود تیار ۲ روپے ۳ پائی سونا دیسی ۳۰ روپے ۵ آنے اور چاندی دیسی ۵۰ روپے ہے۔

نئی دہلی ۶ فروری۔ مسٹر ستیہ مورتی نے ہر ہٹلر کی تقریر میں ہندوستان کے ذکر کے سلسلہ میں اسمبلی میں ایک سوال دریافت کرنے کا نوٹس دیا تھا۔ لیکن اس کی اجازت نہیں دی گئی۔ کیونکہ یہ معاملہ حکومت برطانیہ اور ایک غیر ملکی حکومت کے باہمی تعلقات سے تعلق رکھتا ہے

احمد آباد ۶ فروری۔ جہانگیر مل کے مزدوروں نے اجرتوں میں تخفیف کے خلاف بطور پروٹسٹ گذشتہ ۳۵ دنوں سے ہڑتال کر رکھی تھی۔ اب چونکہ مزدوروں اور مالکان کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اس لئے ہڑتال ختم کر دی گئی ہے۔

لنڈن ۶ فروری۔ آج دارالعوام میں مسٹر نینز بری نے ایک ریزولیوشن پیش کیا۔ کہ دنیا سے جنگ کو دور کرنے کے لئے ایک بین الاقوامی کانفرنس طلب کی جائے۔ لیکن یہ تحریک ۱۳۷ کے مقابلہ میں ۲۲۸ آراء سے گر گئی۔

لاہور ۶ فروری۔ ایڈیٹر "پرتاپ" کو جو بہاولپور کی صورت حالات کا مطالعہ کرنے کے لئے بہاولپور گئے تھے۔ ریاست کی حدود سے نکال دیا گیا۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی